سوال

(20)آیتِ کریمہ : اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ کا معنی :

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

معجزہ شق القمر کا قرآن سے ثابت ہے تو کس آیت سے ؟ اگر سورۃ قمر کی پہلی آیت سے اس کا ثبوت ہے تو اِقْتَرَبَتِ صیغہ ماضی ہے ۔ معنی میں استقبال کے اور اسی طرح اِنْشَقَّ بھی صیغہ ماضی ہے تو اس کے بھی معنی استقبال کے ہونا چاہیے ، اس مسئلے کی پوری تحقیق ہونا بہت ضروری ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معجزہ شق القمر سورت قمر کی پہلی آیت اِقْتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ القمر : ١] [قیامت بہت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا] سے ثابت ہے اور اس میں دونوں صیغے (اقتربت وانشق) لفظاً و معناً ماضی ہیں ، کوئی ان میں سے معناً مستقبل نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:74

محدث فتویٰ